سوال

(125) کیا حضرت شاہ اسماعیل شہید مقلد تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حضرت شاہ اسماعیل شہید مقلد تھے۔ (غلام رسول ڈسکہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا مقلد ہونا کسی معتبر بیان سے ثابت نہیں ہے۔ آپ علم میں جامع معقول منقول تھے۔ حدیث وفقہ میں یہ طولے رکھتے تھے آٹھ انگریزوں نے بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں۔ جن میں محمد بن عبدالواہاب کو نجد میں شاہ اسماعیل اور سید احمد خاں صاحب کو ہندوستان میں وہابی مذہب کا موجد اور ناشر قرار دیا ہے۔ اور لکھا ہے یہ لوگ ہمارے مزہب پروٹٹنسٹ کے ہم پلہ ہیں۔ یہ لوگ اپنا ایمان قرآن وحدیث پر رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ کرتے ہیں۔ احادیث نبویہ کے مطابق کرتے ہیں۔ اس لہاظ سے اپنے آپ کو اہل لقب سے ملقب کرتے ہیں۔ اور جہاں تک ان سے ہوسکتا ہے۔ حدیث کی درس وتدریس میں اپنے ذہن اور قوت سے مدد لیتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ (وہابی کا لفظ صرف بدنام کرنے لےلئے انگریزک تراش کردہ اور مشہور نہودہ لفظ ہے جسے انگریزکی تقلید میں خوب رٹا جارہا ہے اور بے پر کی اڑا کر عقل کا دیوالیہ نکالا جاتا ہے۔ حالانکہ دنیا بھر میں کوئی ایک شخص بھی وہابی نہیں ہے۔ نہ کوئی انجمن وہابیہ ہے۔ اوراس سوال پر تو عقل اپنی کھوپڑی سے بالکل ہی نکل جائے گی۔ کہ انسان تقلید شخصی کا قائل بھی نہیں یعنی غیر مقلد ہے۔ مگروہ کسی کی تقلید میں وہابی بھی ہے۔ یعنی وہ غیر مقلد ہے اور مقلد بھی ہے۔ ایسی بات کرنے والے کو شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔ کہ وہ بات کیا کر رہا ہے۔ گویا حدیث دشمنی کرتے ہوئے وہ غصے کے جوش میں ہوش بھی کم کردیتا ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر 13 شمارہ نمبر 7)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 428

محدث فتویٰ